

120212-مکان کو منحوس سمجھنا

سوال

ایک شخص نے رہائش کے لئے ایک مکان یا تو اسے بیماریوں اور دیگر بہت سے پریشا نیوں نے آگھیرا، جس کی وجہ سے وہ اور اس کے اہل خانہ اس گھر سے بد شکونی لینے لگے، تو یہاں کے لئے اس گھر کو منحوس کی وجہ سے چھوڑنا جائز ہوگا؟

پسندیدہ جواب

"بسا اوقات ممکن ہے کہ کچھ مکانات، یا سواریاں یا بیویاں منحوس ہوں، اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کے تحت ان کی محبت میں یا تو فضان رکھا ہوتا ہے یا فوائد کی رکھی ہوتی ہے، یا اسی طرح کی کوئی منفی بات رکھی ہوتی ہے؛ اس بناء پر ایسے گھر کو فروخت کر کے دوسرے گھر میں منتقل ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے؛ اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نے گھر میں ان کے لئے خیر لکھ دے، جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تین چیزوں میں منحوس ہو سکتی ہے: گھر میں، مکان میں اور سواری میں) تو بعض سواریوں میں منحوس ہوتی ہے، بعض بیویوں میں بھی منحوس ہو سکتی ہے، اور اسی طرح بعض گھروں میں بھی منحوس پائی جا سکتی ہے۔ تاہم جب بھی انسان کو ایسی منحوس چیز نظر آتے تو اس کے بارے میں یہ نظریہ رکھے کہ یہ منحوسۃ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، اور اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص حکمت کے تحت اسے منحوس بنایا ہے تاکہ انسان کسی اور جگہ منتقل ہو جائے۔ واللہ اعلم" ختم شد

الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ، "فتاوی العقیدة" (ص 303)

واللہ اعلم